اور ادبیت کی فوق العام پھلجھڑیاں بھی نہیں ملتیں جن کا محتاج سفرنامۂ حج نہیں ہے۔ بس ان کا کرشمہ یہ ہے کہ جغرافی سفر کرتے کرتے وہ تاریخ کا دریچہ کھول کر قاری کو ہمراہ لیے لمبے سفر پہ نکل جاتے ہیں، پھر واپس آکر کچھ چلتے ہیں اور پھر تاریخ و سیرت کے دائروں میں پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں یہ نہیں، وہاں اُن کے پاس ایک اور "ساتواں در" ہے جسے جب چاہیں کھول لیتے ہیں۔ یہ ہے مسائل و مناسکِ حج اور آدابِ حرمین کی علمی دُنیا کی طرف کھلنے والا دروازہ۔ تاریخِ حرم بیان کرتے ہوئے توہینِ حرم کے وہ سب واقعات بیان کر دیئے ہیں جو اسلام سے پہلے (اصحابِ فیل کے ہاتھوں) اور اسلام کے بعد پیش آئے۔ ۱۹۷۰ء تا ۱۹۷۹ء کے حجاج کی تعداد پیش کی ہے۔ دو نقشے دیئے ہیں۔ تمام یادگاری مساجد اور دوسرے بابرکت مقامات کی تفصیل بیان کی ہے۔ کچھ مشکلات اور اذیتوں کو بھی بیان کیا ہے۔ مملکتِ سعودیہ پر تفصیلی باب ہے جس میں خاص اہمیت شاہ فیصل کی خدمات کو حاصل ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک اچھا اضافہ ہے۔

اُصولِ فقہ پر ایک نظر از محمد عاصم الحداد مرحوم۔ ملنے کا پتہ: اسلامک پبلشنگ ہاؤس۔ ۲۔ شیش محل روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۶ قیمت بلا جلد -/۲۴ روپے۔

مؤلف کے قلم سے "سنّتِ رسولؐ کیا ہے اور کیا نہیں ہے" کے بعد یہ کتاب "سلسلۂ احیاء السنۃ النبوۃ" کی دوسری کتاب ہے۔ پہلی کتاب پر انہی صفحات میں چند سطور لکھی جا چکی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں اُصولِ فقہ، اُن کی تعریف اور تاریخِ تدوین اور متعلقہ اہم کُتب کا بیان ہے اور ساتھ ہی معرکہ آرا مسائل پر تفصیلی بحث کو سمیٹا گیا ہے۔ احکام اور ان کی قسمیں، مآخذِ شریعت (قرآن، سنّت، اجماع، قیاس، استحسان، مصالح مرسلہ، استصحاب، سدِّ ذرائع، عرف اور اجتہاد پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اُصولِ فقہ کی مشکل اصطلاحات کو آسان پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اُصولیوں کے مقرر کردہ معیارِ فقہ پر حنفیہ، مالکیہ کے بعض فقہی